منقبت مولا علیؑ

چھوڑ کر بزمِ علیؑ کہاں تم جاؤ گے
جاؤ گے پچھتاؤ گے پھر یہیں آؤ گے

حالت ہوگی ایسی عجوبی، سر پہ بستر ہاتھ میں جوتی
در بدر پھرتے ہوئے ٹھوکریں کھاؤ گے

مانگے بنا ملتا ہے یہاں پر، اور کہیں پر دیکھ لو جا کر
بھیک مانگو گے مگر کچھ نہیں پاؤ گے

خلد یہاں اسلام یہاں ہے، دو جگ کا آرام یہاں ہے
دیکھ لو جا کے کہیں چین نہیں پاؤ گے

پستی کہیں پر کھائی ملے گی، ذلت اور رسوائی ملے گی
جس طرف جاؤ گے تم لعنتیں پاؤ گے

جو بھی ہے محتاج ہے اِن کا، دونوں جہاں پر راج ہے اِن کا
اِن کا در چھوڑ کے تم بولو کہاں جاؤ گے

دوزخی ناری پاپی عیبی، غاصب دھوکے باز فریبی
ساری دنیا میں فقط یہی کہلاؤ گے

383

جونہی ہٹو گے در سے علیؑ کے، جلنے لگو گے سچائی سے
اور پھر جلتے ہوئے راکھ بن جاؤ گے

آخر وہ آئیگا زمانہ، پاؤ گے دوزخ میں ٹھکانہ
وہیں رہ جاؤ گے تم آ نہیں پاؤ گے